ذرائع نقل و حمل اور کمیونیکیشن

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
13	ذرائع نقل وحمل اور کمیونیکیشن	خود آ گہی، مسائل کا حل، فیصلہ سازی، مؤثر ترسیل	کمیونیکیشن ذرائع کا مناسب اور معقول استعمال

مفہوم و معنی:

ذرائع نقل وحمل اور کمیونیکیشن کسی بھی ملک کے لیے شہہ رگ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ذرائع نقل وحمل کا خاص رول مصنوعات اور لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا کر تجارت اور کاروبار میں آسانی پیدا کرنا ہے۔ کمیونکیشن دنیا کے واقعات کے بارے میں ہماری معلومات و اطلاعات کو تازہ کرتا رہتا ہے، جو ہمارے لیے فائدہ مند ہوتی ہے۔ یہ سماجی، ثقافتی اور معاشی تعلقات کو استوار کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ ذرائع نقل وحمل کو ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

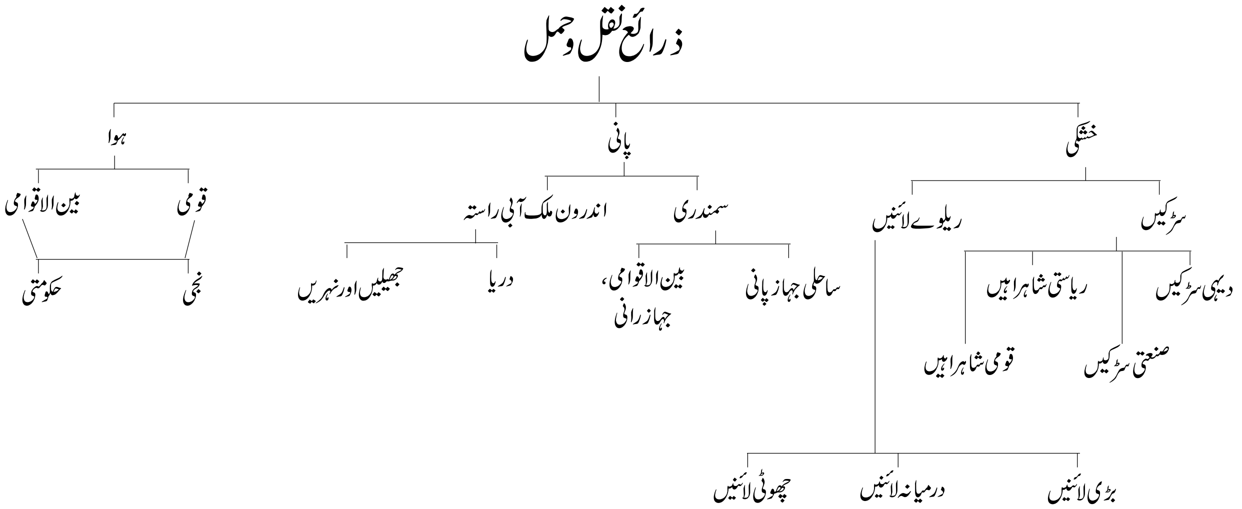

سڑکوں کی زمرہ بندی

- استعمال کیے گئے مواد کی بنیاد پر
  - دھاتی سڑکیں
  - غیر دھاتی
- تعمیر اور مرمت کرنے والے ادارے کی بنیاد پر
  - پردھان شری روزگار یوجنا
  - ضلع پریشد
    - خطی سڑکیں کل سڑکوں کا 14%
  - ریاستی پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ
    - ریاستی شاہراہیں کل سڑکوں کا 4%
  - نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (NHAI)
    - قومی شاہراہیں (کل سڑکوں کا صرف 2%
  - ہارڈ ورڈ آرگنائزیشن
    - سرحدی سڑکیں

طویل مسافتی قومی شاہراہیں

- گولڈن کوارڈ لیٹرل، دہلی، ممبئی، چنئی، کولکاتہ کو جوڑتی ہے۔
- شمالی، جنوبی شاہراہ عظیم: سری نگر اور کنیا کماری کو جوڑتی ہے۔
- مشرقی ۔مغربی شاہراہ عظیم، سلچر سے پور بندر کو جوڑتی ہے۔
  (درسی کتاب میں نقشہ سے مدد لیں)

بنیادی نکات

نیشنل واٹرویز اتھارٹی آف انڈیا نے تین قومی آبی راستوں کی شناخت کی ہے۔

- قومی آبی راستہ۔ا۔اتر پردیش میں الہ آباد سے مغربی بنگال میں ہلدیا تک دریائے گنگا۔(1620 کلومیٹر)
- قومی آبی راستہ۔۲۔ آسام میں ساڈیا سے ڈیری تک برہم پتر۔ (891 کلومیٹر)
- قومی آبی راستہ۔۳۔کولم سے کوٹا پورم تک نہری راستہ۔(205 کلومیٹر)

ریلوے کے فروغ کے لیے ذمہ دار عناصر

- پہاڑی علاقوں میں ریلوے لائنوں کی تعمیر دشوار اور مہنگی ہوتی ہے، جبکہ ہموار علاقوں میں اس کو آسانی سے تعمیر کیا جا سکتا ہے۔
- ریگستانوں پہاڑی علاقوں، گھنے جنگلات اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے مقابلہ شمال میدان میں ریلوے لائنوں کا گھنا نیٹ ورک موجود ہے۔
- کم صنعتی ترقی والے علاقوں کی بہ نسبت صنعتی اور کانکنی کے علاقوں میں ریلوے لائنوں کا نیٹ ورک زیادہ ترقی یافتہ ہے۔
- زیادہ گھنی آبادی والے علاقہ ریلوے لائنوں کے نیٹ ورک سے زیادہ بہتر طور پر جڑے ہوئے ہیں۔
- شہری علاقوں یا بڑے شہروں میں روزگار، کاروبار، تعلیم، تجارت اور بنک کاری کی وجہ سے ریلوے لائنوں کا زیادہ گھنا نیٹ ورک موجود ہے۔

بحری راستے

ہندوستانی تین اطراف سے بحیرۂ عرب، خلیج بنگال اور بحر ہند سے گھرا ہوا ہے اور اس کی ساحلی سرحد 7516 کلومیٹر ہے۔ ہندوستانی سمندری راستے دو طرح کے ہیں۔

- ساحلی جہاز رانی: ساحلی جہاز رانی بندرگاہوں کے درمیان مسافروں اور ساز و سامان کی نقل و حمل میں ایک بڑا رول ادا کرتی ہے۔ ہمارے ملک میں 12 بڑی بندرگاہیں اور 189 چھوٹی اور درمیانہ سائز کی بندرگاہیں ہیں۔
- بین الاقوامی جہاز رانی: بحری جہاز رانی مغربی ساحل سے امریکہ، یوروپ اور مغربی ایشیا میں اور مشرقی ساحل سے ملائشیا، انڈونیشیا، آسٹریلیا، چین اور جاپان میں کی جاتی ہے۔

فضائی نقل و حمل:

آج خشکی کے راستہ سے نقل و حمل کی طرح فضائی راستے میں (ٹرانسپورٹ) نقل و حمل کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ہندوستانی قومی اور بین الاقوامی دونوں فضائی راستوں کا استعمال کرتا ہے۔ (درسی کتاب میں موجود نقشہ سے مدد لیں)

فضائی راستوں سے سفر یا نقل و حمل کی زیادہ لاگت عام آدمی کو اس کے استعمال سے روکتی ہے۔ حالیہ برسوں میں فضائی ٹرانسپورٹ میں تیز رفتار اضافہ ہوا ہے۔

کمیونیکیشن:

کمیونیکیشن خیالات، پیغامات، تصورات اور معلومات و اطلاعات کے تبادلے کا نظام ہے اور یہ اپنی خوشی و غم کو اپنے افراد خاندانی اور عام سماج سے بانٹنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ کمیونیکیشن کے کئی ذرائع مثلاً خطوط، ریڈیو، ٹیلی ویژن، اخبارات، رسائل، تار، فیکس اور ای میل وغیرہ ہیں۔

کمیونیکیشن کے ذرائع

- کمیونیکیشن کے ذاتی ذرائع
  - ڈاک خدمات
  - ٹیلی فون خدمات
- کمیونیکیشن کے عام ذرائع
  - ریڈیو
  - ٹی۔وی
  - کمپیوٹر تکنالوجی
    - انٹرنیٹ
    - ویڈیو کانفرنسنگ
    - ای میل
    - ای۔کامرس
    - ٹیلی میڈیسن
  - اخبارات رسائل

اپنا تجزیہ کریں

سوال: نیشنل واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا کے ذریعہ واضح کیے گئے آبی راستوں کی شناخت کیجیے۔

سوال: کمیونیکیشن کی نئی تکنالوجی ہماری روزمرہ کی زندگی میں کس طرح مدد کرتی ہے؟ مثالوں کے ذریعہ واضح کیجیے۔

سوال: درج ذیل کو ہندوستان کے آؤٹ لائن نقشہ پر نشان زد کیجیے۔

ایک ریاست میں واقع دو بین الاقوامی ہوائی اڈے

- گولڈن کواڈریلیٹرل
- سب سے طویل ریلوے لائن
- قومی آبی راستہ—1
- مغربی ساحل پر واقع بندرگاہیں